نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے رواں ماہ کے دوران گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 21 نومبر 2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت رواں ماہ کے دوران مکمل کر لیں اور زیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار کے لئے صادق 21،نواب 21،نشان 21 ،ڈیورم 2021 ،این اے آر سی سپر، غازی 19 ،سبحانی 21 ،رہبر 21 اور ایم ایچ 21 کی کاشت **30 نومبر** تک مکمل کر لیں۔اس کے علاوہ عروج 22،اکبر 19 ،دلکش 20 ،جوہر 16 ،بورلاگ 16 ،زنکول 16 ،اُجالا 16 ،اناج 17 ،بھکر سٹار 19 اور فیصل آباد 8 کی کاشت **10 دسمبر** تک مکمل کر لیں۔جنوبی پنجاب کے تمام اضلاع کیلئے صادق 21 اور نواب 21 زیادہ موزوں اقسام ہیں۔کاشتکار بوائی کے لیے 21 نومبر تا 10 دسمبر 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ ،گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ نقصان دہ ہیں جو کہ پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھایوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈا کلوپرڈ +ٹیبو کونا زول بحساب 4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔ترجمان نے مزید کہا کہ کاشتکار فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کی کاشت کریں۔

☆☆☆☆